

۲۔ دکن میں اردو مثنوی کے فروغ پر اظہار خیال
کیجئے۔

یا

دیشکرنسیم کی مثنوی ”گلزارسیم“ کا جائزہ لیجئے۔

۳۔ مرثیہ کی تعریف کرتے ہوئے اس کے
اجزائے ترکیبی سے بحث کیجئے۔

یا

مرزادبیر کی مرثیہ نگاری کا تنقیدی جائزہ پیش
کیجئے۔

۴۔ قطعہ کی تعریف کرتے ہوئے اس کے ارتقا
پر روشنی ڈالیے۔

No. of Printed Pages : 5

MUD-008

M.A. (Urdu) (MAUD)

Term-End Examination

June, 2025

MUD-008 : Classical Urdu Poetry

Time : Three Hours]

[Maximum Marks : 100

نوٹ:- سبھی سوالوں کے جواب لکھنا لازمی ہیں۔

تمام سوالوں کے نمبر مساوی ہیں۔

۱۔ اردو قصیدہ کے آغاز و ارتقا پر روشنی ڈالیے۔

یا

مرزا محمد رفیع سودا یا محسن کاکوری کی قصیدہ
نگاری سے بحث کیجئے۔

ظہورِ نرگس و گل جلوہٴ سمیع و بصیر
 نسیم و نکہت گل منظرِ لطیف و خبیر
 جہاتِ ستہ سے بزمِ جہاں ہے وسعتِ خواہ
 کہ ہے ہجومِ نشاط و سرورِ تجمِ غفیر
 ہوا ہے مدرسہ یہ بزمِ گاہِ عیش و نشاط
 کہ شمسِ بازغ کی جا پڑے ہیں بدرِ منیر
 یا

لگاواں سے چھپ چھپ کے کرنے نظر
 درختوں سے جوں ماہ ہو جلوہ گر
 جو دیکھے تو صحبتِ عجب ہے وہاں
 عجب چاندنی ہے عجب ہے سماں

یا
 اردو میں شہرِ آشوب کی روایت پر مفصل
 اظہارِ خیال کیجئے۔
 ۵۔ درج ذیل کے شعری اقتباس کی تشریح
 کیجئے۔

ہر ایک خار ہے گل، ہر گل ایک ساغزِ عیش
 ہر ایک دشت چمن، ہر چمن بہشتِ نظیر
 چمن میں ہے یہ درختاں سکت پر جوین
 کہ زہر کھاتے ہیں سبز ان خطہ کشمیر
 نہ کیوں کہ دیکھ کے گلشن کو یہ پڑھوں مطلع
 کہ آئے ہے نظراک قدرتِ خدائے قدیر

عجب صورتیں اور طرفہ محل
 چلا دیکھتے ہی دل اس کا نکل
 ملی جنس کی اس کو جو اپنی بڑ
 لگا تکتے جرت سے جران ہو
 درد بام یک لخت سارے سفید
 ہر اک طاقِ محراب صبح امید

XXXXXXXXXX